سوال

مریض کا پتھر کے فرش سے تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اس پتھر سے تیمم کرنا جائز ہے جس سے ہاتھ پر غبار نہ لگے؟ تیمم کن کن اعضاء پر ہونا چاہئے؟ ایک تیمم کے ساتھ کتنی نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

 مد!

بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ تیمم کے لئے شرط ہے کہ وہ ایسی مٹی سے ہو جس سے ہاتھ پر غبار لگ جائے ان کا استدلال ارشاد باری تعالیٰ :

مسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ...٦... سورة المائدة

سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کرلو۔"

سے ہے کہ جس میں یہ غبار نہ ہو اس سے مسح نہیں کیا جا سکتا لیکن صحیح یہ ہے کہ غبار شرط نہیں ہے شرط صرف یہ ہے کہ مٹی پاک ہو چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

مَّموا صَعيدًا طَيِّبًا...٦... سورة المائدة

"پاک مٹی سے تیمم کرلو"

ید سطح زمین کو کہتے ہیں لہذا تیمم ریت سے بھی جائز ہے جس میں غبار نہیں ہوتا اسی طرح کنکریوں وغیرہ سے بھی جائز ہے وہ قیدی یا مریض جس کے پاس پتھر یا ٹائل وغیرہ سے بنا ہوا فرش ہو اور وہ دوسری جگہ نہ جا سکتا ہو تو اس کا اس فرش ہی سے تیمم جائز ہوگا خواہ اس پر غبار نہ بھی ہو نیز مٹی نہ ہونے کی صورت

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم...١٦... سورة التغابن

جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو''

رہ اور دونوں ہاتھ ہیں پہلے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لے پھر ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر پھیرے اور انگلیوں میں خلال کرے اور مسح کے لئے ہتھیلیوں پر ہی اکتفاء کرے اور اگر ہاتھوں پر بھی مسح کرے تو کوئی حرج نہیں اور ایک ہی ضرب کافی ہے اور اگر دوبارہ ضرب لگا لے تو یہ بھی جائز ہے افضل یہ ہے کہ ہر

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص295

محدث فتویٰ